

کتابیات

کائنات نبی

تقی عابدی  
خصوصی شماره

ماہنامہ حیاتِ اہل سنت

14 جولائی 2019ء، شمارہ 3, 4, 5، قیمت 100/- (150/-)

ایڈیٹر ڈاکٹر محمد ظفر حیدری

RRI No. JHURD/2006/10730 REGISTERED SX/17/2010-2012 ISSN 2285-0240

Founders: Prof. Akbar Hyderi Kashmiri

Monthly **Hakeem-ul-Ummat**

Vol. 14 Issue 3, 4, 5 Oct Nov Dec 2019 Rs 100/- & Rs 150/- (Libraries)

Special Issue **Taqi Abedi**

ڈاکٹر تقی عابدی پر تحقیقی کام

**Research work on Dr Taqi Abedi**

Printed and Published by Dr Zafar Hyderi, on behalf of Dr Zafar Hyderi and Printed at Crown Printing Press, Baramulla Srinagar, and Published at Mawana Gallery Baramulla, Srinagar P.O. Bemina-190019, Kashmir India  
Contacts: 9886207110 / 7088774840 Editor: Dr Zafar Hyderi  
AJC No: Hakeem ul Ummat, J&K Bank, Br. Bemina, Srinagar: 9372010100018782

# تقی عابدی تنقید کے آئینے میں

عرفان عارف (اسٹنٹ پروفیسر اردو، جموں یونیورسٹی)۔ پونچھ

کو ہمیشہ عزت اور قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھا گیا ہے۔ وہ چاہے ناول نویسی، ڈراما نگاری اور افسانہ نگاری ہو یا شعر و شاعری کا میدان۔ خواتین نے ہر میدان میں اپنے کارہائے نمایاں انجام دے کر سب کی فکر و نظر کو اپنی طرف متوجہ کیا ہے۔ ان خواتین میں رشید جہاں، جیلانی بانو، خدیجہ مستور، ہاجرہ مسرور، قراچین حیدر، عصمت چغتائی، ترنم ریاض، ثروت خان، پروین شاکر، پروین شیر، نکبت افتخار، نکبت امر وہی، نکبت نذر، آوا حفیظی، ذوقی گیلانی، نصرت اندرابی، پراتیما سحر، شبنام پروین سحر، علیا عنترت، سلمہ صنم، رینونیر، مینا نقوی، فوزیہ رباب، مہر افروز، صبا لہرام پوری، رخسانہ جبین، نصرت جہاں، نصرت چودھری، کوئل جو یا، آنا جیا، نسرین نقاش، جسپال کور، سیما غزل، سودا جین، زفر کھوکھر، روبینہ میر، صغریٰ صدف، رضیہ سجاد ظہیر، رضیہ حیدر خان، شبانہ رضوی، منت اروڑا، ذکیہ غزل، زرینہ خان، بشرتی فاروق، فہمیدہ ریاض، رئیس فاطمہ، گل صنوبر غزل، طلعت سلیم، راشدہ خاتم وغیرہ کے نام گنائے جاسکتے ہیں۔ ڈاکٹر صائمہ منظور بھی اسی سلسلہ کی ایک اہم کڑی بن کر ہمارے سامنے آئی ہیں۔

ڈاکٹر صائمہ منظور ریاست جموں و کشمیر میں عہد حاضر کی خواتین ادیبوں میں ایک مخصوص اور نمایاں مقام رکھتی ہیں۔ انہوں نے ریاست بھر میں بالخصوص خطہ پیر پجال میں رہنے والی خواتین کو خواب دیکھنے، ہدف مقرر کرنے اور آرزو کرنے کا موقع فراہم کیا

”وجودِ زن سے ہے تصویر کائنات میں رنگ“ بلاشبہ عورتوں نے دنیا بدل کر رکھ دی ہے۔ جہاں نیٹ ورکنگ، کمپیوٹر، انجینئرنگ جیسے کار آفرینیوں، سائنس دانوں اور سیاست دانوں سے لیکر اداکاری، صنعت کاری، سماجی کارکنوں اور کھلاڑیوں تک یہ نئی راہ تلاش کرنے والی خواتین دوسری عورتوں کے سامنے اس بات کی مثال پیش کر رہی ہیں کہ آگے بڑھ کر قائدانہ رول کیسے اختیار کیا جاتا ہے۔ غلط تا نظرات کیسے بدلے جاتے ہیں اور خود اپنا راستہ بدلنے کے لئے دستیاب مواقع کو کیسے استعمال کیا جاتا ہے۔ وہیں شعر و ادب کے حوالے سے بھی شاعرات نے اپنے اپنے لب و لہجہ، فکر و فن، طرز نگارش اور تخلیق و تحقیق سے پوری دنیا کو اپنی جانب متوجہ کیا ہے۔ آج عالمی پیمانے پر سب کے نزدیک خواتین کے مسائل عالمی ترجیح کے مسائل ہیں۔ ۸ مارچ کو بین الاقوامی یوم خواتین منایا جاتا ہے۔ ۲۰۱۳ء میں اس موقع پر امریکہ کے سابق صدر بارک اوباما نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ

”خواتین کو اختیارات کی تفویض صرف درست کام ہی نہیں، چست کام بھی ہے۔ جب خواتین کامیاب ہوتی ہیں تو قومیں پہلے سے زیادہ محفوظ، بے خطر اور پہلے سے زیادہ خوشحال ہوتی ہیں۔“ بحوالہ: رسالہ، اسپرین منی/ جون ۲۰۱۳ء

اتنی بات کہنے کے پیچھے میرا مقصد صرف یہ ہے کہ اردو ادب کی تاریخ میں صنف نازک کی پیش قیمت اور پیش بہا خدمات